



سوال

(573) ہمارا سوال یہ ہے کہ 4 ماہ قبل بچی کو تین طلاق اکٹھی ہوئی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارا سوال یہ ہے کہ 4 ماہ قبل بچی کو تین طلاق اکٹھی ہوئی ہے۔ لیکن کوشش کیے جانے سے دوبارہ ہمارا سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ لہذا ہمیں گائیڈ کیا جائے کہ بچی کا دوبارہ کس طرح گھر آباد ہو سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کی سوال کردہ صورت میں ایک طلاق واقع ہو چکی ہے۔ صحیح مسلم جلد اول، ص: ۴۷۷ میں ہے: عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں تین طلاق ایک طلاق ہوا کرتی تھیں۔“ الحدیث۔ اب کہ چونکہ عدت تین حیض گزر چکے ہیں۔ لہذا اس مطلقہ بچی کا لپنے طلاق دہندہ خاوند کے ساتھ نیا نکاح درست ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: { وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضُوا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ط [البقرة: ۲۳۱] لہذا دونوں میاں بیوی نے نکاح کے ذریعہ لپنے گھر کو آباد کر سکتے ہیں۔ شرعاً کوئی روک ٹوک نہیں۔ واللہ اعلم۔

۶ ۵ ۱۴۲۳ھ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 480

محدث فتویٰ